ڈاکومنٹس وغیرہ میں بچوں کی عمر کم لکھوانا

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

ڈاکومنٹس وغیرہ میں بچوں کی عمر کم لکھوانا کیسا ہے ؟

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

ڈاکومنٹس وغیرہ میں بچوں کی عمر کم لکھوانا شرعاً جائز نہیں، کیونکہ یہ جھوٹ اور دھوکہ دہی ہے اور ان چیزوں سے شریعت میں منع کیا گیا ہے۔ المعجم الکبیر للطبرانی میں حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”من غشنا فلیس منا والمکر والخداع فی النار“ ترجمہ: جو ہمارے ساتھ دھوکہ بازی کرے وہ ہم میں سے نہیں اور مکر اور دھوکہ بازی جہنّم میں ہیں۔ (المُعجم الکبیر للطبرانی، جلد10، صفحہ138، حدیث: 10234، مطبوعہ: قاھرہ)

جھوٹ کے متعلق حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ”ایاکم والکذب، فان الکذب یھدي الی الفجور، وان الفجور یھدي اِلی النار“ ترجمہ: تم جھوٹ سے بچو، کیوں کہ جھوٹ فجور (یعنی حق بات سے انحراف) کی طرف لے جاتا ہے اور فجور جہنم کا راستہ دکھاتا ہے۔ (سنن ابی داوٗد، جلد4، صفحہ297، حدیث: 4989، المکتبۃ العصریۃ، بیروت)

امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں: ”غَدَر و بدعہدی مطلقاً سب سے حرام ہے، مسلم ہو یا کافر، ذمی ہو یا حربی، مستامن ہو یا غیر مستامن، اصلی ہو یا مرتد۔“ (فتاوی رضویہ، جلد14، صفحہ139، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سجاد عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4139

تاریخ اجراء: 23 صفر المظفر 1447ھ/18 اگست 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net